

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک آدمی نے نماز عشاء کے بعد وترادا نہیں کئے، اس لئے کہ وہ نیند سے بیدار ہو کر پڑھنا چاہتا تھا۔ جب پچھلی رات بیدار ہوا تو فجر کی اذان ہو چکی تھی یا جب نفل پڑھنا شروع کئے تو فجر کی اذان ہونے لگی، اب کیا نفل پڑھ کرو تو پڑھنے چاہیں یا صرف نفل پڑھنے پر اکتشا کیا جائے، نیز وتروں میں اگر دعائے پڑھی جائے تو کیا وترہ ہو جائیں گے۔ ہمارے ہاں وتر پڑھنے کے بعد میٹھ کر دو نفل پڑھنے جاتے ہیں ان کی شرعی حیثیت کیا ہے، جبکہ وترات کی آخری نماز ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و عليکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله، آما بعد

اس ایک سوال میں کئی سوالات ہیں، ان کے جوابات سے پہلے اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے۔ کہ نمازو و ترجمہ کا حصہ ہے نماز عشاء کا ہر نہیں کہ اس کے ساتھ ہی پڑھنا ضروری ہو، نمازو و ترجمہ کا وقت نماز عشاء کے بعد سے [طیوں فجر تک ہے، جس کہ حدیث میں اس کے وقت کی تعینی کی گئی ہے۔ [ابو داؤد، الصلوة: ۱۲۱۸]

**[رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ”نمازو صبح سے پہلے پڑھو۔“ ] صحیح مسلم، صلوة المسافرين: ۵۳۵]**

جس انسان کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ رات کے آخری اوقات میں بیدار نہیں ہو سکے گا، اسے چلتی ہے کہ وہ وتر پڑھ کر سوئے، اگر یہ اندیشہ نہ ہو تو رات کے آخری حصے میں وتر پڑھنا فضل ہیں۔ چنانچہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان [ہے : ”تم میں سے جسے یہ خدا ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں نہیں اٹھ کے گا تو وہ وتر پڑھ لے، پھر سو جائے۔“ ] منہاج احمد، ص: ۳۱۵، ج ۲

حضرت ابو ہریرہ، حضرت سلمان اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہم کو آپ نے وصیت کی تھی کہ عشاء کے بعد سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کریں، اب ترتیب وار جوابات ملاحظہ فرمائیں۔

: جو شخص نمازو فجر سے اٹھا اور اس نے نفل شروع کر دیے اور اس دوران اذان ہو گئی تو ان نوافل کو وتر بتانے اور انہیں مکمل کر لے اور اگر صبح کی اذان کے بعد بیدار ہو تو وترادا کرنے کی دو صورتیں ہیں

- وہ جب بھی بیدار ہو، اسی وقت وترادا کرے، نواہ وہ اذان کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ”جو شخص وتر کے وقت سویا رہے یا اسے وتر پڑھنا بخوبی جائیں تو جب اسے یاد آئے یا جب وہ بیدار ۱ ہو تو اسی وقت پڑھ لے۔“ ] جام ترمذی، الصلوة: ۲۶۵

**[ترمذی کی ایک روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ ”جب کوئی نمازو ترے سو رہے، جب صبح کرے تو پڑھ لے۔“ ] حدیث نمبر ۶۹۹**

- فوت شدہ وتروں کو ادا کرنے کی دوسری صورت یہ ہے کہ وہ دن چڑھے بارہ رکعت پڑھ لے، اس سے وتروں کی مغلنی ہو جائے گی کیونکہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جب نیندیا کوئی تکلیف قیام اللہ سے رکاوٹ بن ۲

یہ ہے کہ اگر قوت و ترک قوت نمازو کی شکل نہیں دی گئی، یعنی اس میں دیگر بہنگامی ادعیہ شامل نہیں کی گئی ہیں۔ تو قوت رکوع سے پہلے کرنا چلتی ہے، جس کا حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھنے اور دعاۓ قوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔“ ] سنن الدارمی، الصلوة: ۲۳۵

اس روایت کے دو مزید طریقے ہیں ان میں بھی رکوع سے پہلے قوت کرنے کی صراحت ہے۔

- طریق نظر بن خلیفہ۔ [دارقطنی، ص: ۳۱، ج ۲] ۲- طریق سعہ بن کدام۔ [یاقوتی، ص: ۳۱، ج ۲]

[نیز حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاۓ قوت سمجھا کہ میں وترادا کرتے وقت جب قراءت سے فارغ ہو جاؤں تو اسے پڑھو۔ ] اتاب التوحید لابن منده، ص: ۱۹، ج ۲

اس کے علاوہ حضرت ابن عمر، حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت انس رضی اللہ عنہم کا معمول کتب حدیث میں یہی متفق ہے کہ وہ رکوع سے پہلے قوت کیا کرتے تھے۔ ہاں، اگر وتروں کی دعا کوئی نظر قوت نمازو کی شکل دے دی جائے تو رکوع کے بعد دعا کی جائے، جس کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب حضرت ابن عباس کے حکم رضی اللہ عنہ کو نمازو تراویح باجماعت پڑھانے کے لئے مقرر کیا تھا کہ وہ بہنگامی حالات کے پیش نظر غایلین اسلام کے خلاف بدعا، رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام اور مسلمانوں کی فلاں وہیوں کے لئے دعا کرنے کے بعد ”اللہ اکبر“ کہتے اور مسجدہ میں طلبے جاتے۔ ] صحیح ابن حزیم، ص: ۱۵۶، ج ۲

وتروں میں دعا کے قوت پڑھنا مسنون ہے اگر رہ جائے تو وتر ہو جاتے ہیں انہیں دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، جیسا کہ حضرت ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہم، امام مالک رحمہ اللہ سے امی میں روایات ملی ہیں، کہ وہ وتروں میں دعا کے قوت نہیں کرتے تھے۔ [مختصر قیام اللہ، ص: ۲۲، ۲۳]

حضرت امام او زاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قوت ہجھوڑنا ایک سنت کا ترک ہے، جس پر سجدہ سو ضروری نہیں ہے، البتہ حضرت حسن بصری، ابن ابی لیلی، حماد اور سفیان رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وتروں میں دعا کے قوت رہ جائے تو سجدہ سو سے تلافی ہو سکے گی۔ [مختصر قیام اللہ، ص: ۲۴۲]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تفاصیل کے پوش نظر بماریہ رحمان سے ہے کہ وتروں میں قوت کرنا مسحی، اور بہتر ہے اگر رہ جائے تو وتر ہو جائیں گے سجدہ سو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وتروں کے بعد دور کعت پڑھنا مسنون ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دور کعتیں پڑھا کرتے تھے۔ [مسند امام احمد، ص: ۹۸، ج: ۱]

[حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایات میں صراحت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دور کعت پڑھ کر ادا کرتے اور حجہ رکوع کرنا ہوتا تو کھڑے ہو جاتے۔ [ابن ماجہ، الصلوۃ: ۱۱۹۶]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو ان کے ادا کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ”یہ سفر گرفنی اور مشقت کا باعث ہے، اس لئے وتر کے بعد دور کعت پڑھ لی جائیں، اگر صحن کی نماز تجد کرنے بیدار ہو جائے تو بہتر [بصورت دیگر اس کے لئے ہی دور کمات کافی ہیں۔“ [صحیح ابن خزیم، ص: ۱۵۹، ج: ۲]

اگرچہ بعض روایات میں وتر کورات کی آخری نماز قرار دیا گیا ہے، جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وَتَرْكُومِ ابْنِي رَاتَ كَيْ آخْرِي نَمَازَنَاوَ.“ [صحیح بخاری، الوتر ۹۹۸: ]

لیکن مندرجہ بالا آپ کا عمل مبارک اور حکم اس بات کی نشانہ ہی کرتا ہے کہ یہ حکم مغض اسحاب کے لئے ہے وجب کئے نہیں۔ اس بات کی وضاحت کر دینا بھی ضروری ہے کہ وتر کے بعد دور کعت پڑھنا امت کے لئے اسحاب کے درج میں ہے، البتہ انہیں پڑھ کر ادا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے، جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا علم ہوا کہ پڑھ کر نماز پڑھنے کی نسبت نصف ثواب ملتا ہے، چنانچہ وہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ پڑھ کر نماز پڑھ رہے تھے، اس پر انہوں نے تجھب کیا ہے اور عرض کیا کہ مجھے [تو آپ کی فلاں بات پہنچی ہے اس پر آپ نے فرمایا: ”میں آپ کی طرح نہیں ہوں۔“ [صحیح مسلم، المسافرین: ۲۵]

اس سے معلوم ہوا کہ آپ کو پڑھ کر نماز پڑھنے سے بھی بورا ثواب ملتا ہے، اس کے باوجود آپ صرف قراءت پڑھ کر تھے رکوع کرنے سے پہلے کھڑے ہو جاتے تھے، ہو حضرات وتروں کے بعد مکمل دور کعت پڑھ کر ادا کرتے ہیں ان کے لئے لمحہ فخریہ ہے۔

هذا عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث